BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینلز (جی سی ٹی) ہندوستان کی لاجسٹک تبدیلی کو آگے بڑھا رہے ہیں

اہم نکات

- بھارتی ریلوے نے 306 گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینلز کی منظوری دی ہے، جن کی مجموعی صلاحیت سالانہ 192 ملین ٹن ہے، ان میں سے 118 ٹ پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں۔
- 2014 سے اب تک 2,672 ملین ٹن مال برداری سڑک کے بجائے ریل کے ذریعے منتقل کی گئی، جس سے 143.3 ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی آئی۔
- جی سی ٹی پالیسی کے تحت تقریباً 8,600 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری متحرک کی گئی ہے۔
- 2022-23 سے 2024-25 کے درمیان جی سی ٹی سے حاصل ہونے والی مال برداری کی آمدنی چار گنا بڑھ کر 12,608 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔

تعارف

گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان کے لاجسٹکس شعبے نے نمایاں پیش رفت کی ہے اور ایک اہم سنگِ میل حاصل کیا ہے، جس کے نتیجے میں لاجسٹکس کی لاگت گھٹ کر اب جی ڈی پی کے 7.97 فیصد تک رہ گئی ہے۔ یہ کامیابی مسلسل اصلاحات اور مربوط منصوبہ بندی کی کامیابی کی عکاسی کرتی ہے اور ملک کو عالمی معیار کے مزید قریب لے جاتی ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ ہم آہنگ بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ڈیجیٹل انضمام کس طرح لاجسٹکس کے منظر نامے کو تبدیل کر رہے ہیں، جس سے یہ شعبہ مزید موثر، مسابقتی اور مستقبل کے لیے تیار ہو رہا ہے۔

اس تبدیلی کے مرکز میں پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان ہے، جس نے ریلوے، شاہراہوں، بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کو ایک متحد فریم ورک میں یکجا کر دیا ہے۔ کثیر النوع ذرائع نقل و حمل کے درمیان بلا رکاوٹ ربط فراہم کر کے یہ منصوبہ صنعتی مسابقت کو مضبوط بنانے، کاروبار کرنے میں آسانی اور میک اِن انڈیا جیسی پہلوں کو تقویت دینے اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنانے کا ہدف رکھتا ہے۔ گتی شکتی کارگو ٹرمینلز (جی سی ٹی) اسی

وژن کا ایک اہم ستون ہیں، جو جدید لاجسٹکس حل فراہم کر رہے ہیں اور مستقبل میں بھی بھارت کے عالمی تجارتی مرکز کے طور پر کردار کو مزید مستحکم کرتے رہیں گے۔

گتی شکتی کارگو ٹرمینلز

ریلوے کارگو ٹرمینل ایک ایسی سہولت ہے جہاں سامان کو لادا جاتا ہے، اتارا جاتا ہے، اور ٹرینوں اور نقل و حمل کے دیگر طریقوں کے درمیان منتقل کیا جاتا ہے۔ یہ لاجسٹکس چین کا ایک اہم مرکز ہوتا ہے جو کنٹینرز اور بلک سامان دونوں کی مؤثر نقل و حرکت کو ممکن بناتا ہے۔ اس سے پہلے، گتی شکتی جیسے ملٹی ماڈل مراکز نہ ہونے کے باعث بھارت میں مال برداری سڑک، ریل اور بندرگاہوں میں بکھری ہوئی تھی، جس کے نتیجے میں تاخیر، زیادہ لاگت اور بھیڑ بھاڑ پیدا ہوتی تھی۔ مختلف ذرائع نقل و حمل کو جوڑنے، کارگو ہینڈلنگ کی رفتار بڑھانے اور اخراجات و اخراجاتِ کاربن کو کم کرنے کے لیے مربوط مراکز ناگزیر ہیں۔

گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینلز (جی سی ٹی) جدید کارگو ٹرمینلز ہیں جو وزارتِ ریلوے کی 2021 کی جی سی ٹی پالیسی کے تحت تیار اور قائم کیے جا رہے ہیں۔ یہ ٹرمینلز ریل کو دیگر ذرائع نقل و حمل کے ساتھ مربوط کرتے ہیں۔

جی سی ٹی کو 'انجن آن لوڈ' (ای او ایل) آپریشن کے ساتھ تیار کیا جا رہا ہے تاکہ رکاوٹوں کو کم سے کم کیا جا سکے اور ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ وہ جدید کارگو ہینڈلنگ سہولیات جیسے میکانائزڈ لوڈنگ سسٹم اور سائلو سے لیس ہیں، جو ہینڈلنگ کے وقت کو نمایاں طور پر کم کرتے ہیں۔ اس کا مجموعی مقصد تیز، زیادہ موثر اور قابل اعتماد مال بردار خدمات فراہم کر کے کل مال بردار نقل و حرکت میں ہندوستانی ریلوے کے حصے کو بڑھانا ہے۔ یہ ضروری ہے کیونکہ ریل نقل و حمل زیادہ توانائی سے موثر، لاگت سے موثر ہے، اور سڑک نقل و حمل کے مقابلے میں بہت کم کاربن کا اخراج پیدا کرتی ہے، جس سے ہندوستان کو لاجسٹک لاگت کو کم کرنے اور اپنے پائیداری کے اہداف کو پورا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

> ای او ایل نظام کے تحت لوکو موٹو لوڈنگ یا ان لوڈنگ کے دوران ٹرمینل پر ہی موجود رہتا ہے اور مقررہ فارغ وقت کے اندر ریلوے کے خرچ پر انتظار کرتا ہے، تاکہ عمل مکمل ہوتے ہی ٹرین فوراً روانہ ہو سکے۔

کارگو ٹرمینلز بھارت کے لاجسٹکس ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اسٹریٹجک مراکز ہیں۔ ان کا ڈیزائن بلا رکاوٹ رابطہ، نجی شعبے کی شرکت، اور سادہ عمل پر مرکوز ہے، جبکہ قومی ترجیحات اور متوازن علاقائی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ بھی ہے۔

- **گتی شکتی کارگو ٹرمینلز کو ملٹی ماڈل کنیکٹوٹی کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے**، جو ریلوے کو سڑکوں، بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں سے بغیر کسی رکاوٹ کے جوڑتا ہے۔
- **ان کی ترقی میں نجی شعبے کی شرکت کی حوصلہ افزائی** کرکے، یہ ٹرمینلز صلاحیت کو بڑھاتے ہیں اور اختراع کو فروغ دیتے ہیں۔
- **جی سی ٹی پروجیکٹوں کے لیے منظوری کے عمل کو آسان بنایا جا رہا ہے**، جس میں مقررہ وقت پر منظوری کے ساتھ تیزی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔
- **یہ پہل کاروبار کرنے میں آسانی**، میک ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت کی حمایت کرتے ہوئے **قومی ترجیحات** سے ہم آہنگ ہے۔
- **متوازن علاقائی ترقی اور جامع ترقی کو یقینی بناتے ہوئے متنوع** ریاستوں میں ٹرمینل مقامات کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینل (جی سی ٹی) پالیسی، 2021

وزارتِ ریلوے نے 15 دسمبر 2021 کو متعارف کرائی گئی اس پالیسی کا مقصد جدید کارگو ٹرمینلز کی ترقی کو تیز کرنا، موجودہ سہولیات کو اپ گریڈ کرنا اور بھارت کے مال برداری کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ پالیسی عمل کو آسان بناتی ہے، نجی شعبے کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو صنعتی طلب کے مطابق ہم آہنگ کرتی ہے تاکہ بھارت کو ایک عالمی لاجسٹکس مرکز کے طور پر مستحکم مقام حاصل ہو۔

- **لاگت میں چھوٹ:** محکمہ جاتی چارجز، لینڈ لائسنس فیس، اور تجارتی عملے کے اخراجات میں چھوٹ۔
- **معاون سہولیات:** ریلوے خدمت کرنے والے اسٹیشنوں پر عام صارف کی ٹریفک سہولیات کی تعمیر اور ان کی دیکھ بھال کرتی ہے۔
- **مال برداری پر رعایت (فریٹ ریبیٹ):** وہ ٹرمینلز جو سالانہ 1 ملین ٹن یا اس سے زیادہ مال برداری پیدا کرتے ہیں، درمیانی حصے کے بلاک ہٹ/بلاک اسٹیشن کے اخراجات پر 10 فیصد مال برداری پر رعایت (فریٹ ریبیٹ) کے اہل ہوں گے۔
- **اثاثہ کی دیکھ بھال:** ریلوے ٹریک، سگنلنگ، اور او ایچ ای (اوور ہیڈ آلات) کی دیکھ بھال کرتا ہے، مگر یارڈ اور لوڈنگ/ان لوڈنگ لائنوں کو شامل نہیں کرتا۔

- **کنیکٹیویٹی کے حقوق:** ریلوے برقرار رکھے گئے ٹریک سے اضافی ٹرمینلز تک رابطہ فراہم کر سکتا ہے۔
- **تجارتی زمین کا استعمال:** اضافی ریلوے زمین کو ریلوے لینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (آر ایل ڈی اے) کی شقوں کے تحت ترقی دی جا سکتی ہے۔
- **اسٹریٹجک اہمیت:** یہ ایک ہموار ملٹی ماڈل لاجسٹک ماحولیاتی نظام کی تعمیر کرتا ہے، رکاوٹوں کو کم کرتا ہے، تبدیلی کو بہتر بناتا ہے، اور طویل مدتی عالمی مسابقت کی حمایت کرتا ہے۔

اب تک حاصل کی گئی پیش رفت

اپنے آغاز کے بعد سے، گتی شکتی کارگو ٹرمینلز نے وژن سے عملی نتائج کی طرف قدم بڑھایا ہے، جس کا مظاہرہ منظوریوں، نئے سہولیات کے شروع ہونے، اور مال برداری کی صلاحیت میں قابل پیمائش اضافہ کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

- **منظوریاں اور کمیشننگ:** ہندوستانی ریلوے نے 306 گتی شکتی کارگو ٹرمینلز (جی سی ٹی) کی تجاویز کو منظوری دے دی ہے جن میں سے 118 کو پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے، جو نفاذ میں مسلسل پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔
- فعال شدہ ٹرمینلز اور صلاحیت - 118 فعال شدہ ٹرمینلز میں سالانہ 192 ملین ٹن کی تخمینہ مشترکہ ٹریفک ہینڈلنگ کی صلاحیت ہے، جو لاجسٹک لاگت کو کم کرنے اور ریل کارگو کی نقل و حرکت میں نمایاں اضافے میں معاون ہے۔

- **نجی سرمایہ کاری:** جی سی ٹی پالیسی کے آغاز کے بعد سے، تقریباً 8600 کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری کو متحرک کیا گیا ہے، جو مضبوط صنعت کی شرکت اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کی کامیابی کی نشاندہی کرتا ہے۔

- ریلوے بورڈ کی طرف سے جاری 2022 کی ماسٹر سرکلر میں جی سی ٹی کے نفاذ کے لیے تفصیلی ہدایات فراہم کی گئی ہیں، جن میں معاہدے، آپریشنل معیارات، اور ان ٹرمینلز کی کارکردگی بڑھانے کے لیے ترامیم شامل ہیں۔

- **معاشی اور ماحولیاتی فوائد:** ریل ایک صاف اور مؤثر نقل و حمل کا ذریعہ ہے، جس کی لاگت سڑک کے مقابلے میں آدھی سے بھی کم اور کاربن اخراج تقریباً 90 فیصد کم ہے۔ مال برداری کو سڑک سے ریل پر منتقل کرنے سے بھیڑ بھاڑ کم ہوتی ہے اور بھارت کے کاربن کی کے اہداف میں مدد ملتی ہے۔ 2014 سے اب تک، اس تبدیلی کے نتیجے میں 2,672 ملین ٹن اضافی مال ریل کے ذریعے منتقل ہوا، جس سے 143.3 ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کی بچت ہوئی ہے۔

- **جی سی ٹی پالیسی کی دفعات کے مطابق**، منظوری حاصل کرنے والی ایجنسیوں کو 24 ماہ کے اندر تعمیر مکمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس سے نئے ٹرمینلز کی بروقت فراہمی اور آپریشنل تیاری کو یقینی بنایا جا سکے۔

- **مال برداری:** گتی شکتی کارگو ٹرمینلز نے مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، 2022-23 اور 2024-25 کے درمیان مال برداری کی آمدنی میں چار گنا اضافہ ہوا ہے، جو ہندوستان کے لاجسٹک شعبے میں ان کے بڑھتے ہوئے کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔

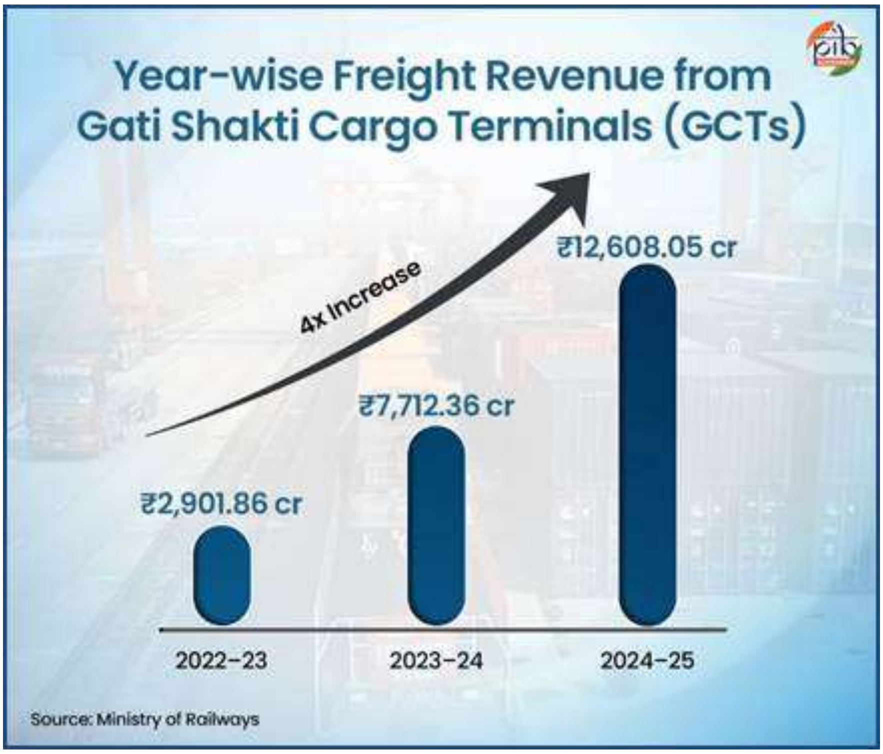

منظوریوں، کمیشننگ اور مال برداری کی آمدنی میں مسلسل اضافے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گتی شکتی کارگو ٹرمینل پالیسی ٹھوس نتائج فراہم کر رہی ہے۔ اس نے ریل لاجسٹکس کو مضبوط کیا ہے، نجی سرمایہ کاری کو متوجہ کیا ہے، اور ہندوستانی ریلوے کو کارگو کی موثر نقل و حرکت کے کلیدی محرک کے طور پر قائم کیا ہے۔

کلیدی گتی شکتی کارگو ٹرمینلز لاجسٹکس کی ترقی کو آگے بڑھا رہے ہیں

لاجسٹکس کے منظر نامے کی تبدیلی کسی ایک ٹرمینل کی وجہ سے نہیں بلکہ نئے فعال ہونے والے گتی شکتی کارگو ٹرمینلز کے نیٹ ورک کے ذریعے ممکن ہو رہی ہے۔ اس اثر کو کئی اہم مثالوں کے ذریعے واضح کیا جا سکتا ہے، جن میں شامل ہیں:

- **مانیسر (ہریانہ) جی سی ٹی - ملک کا سب سے بڑا آٹو موبائل گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینل** ہریانہ میں ماروتی سوزوکی انڈیا لمیٹڈ کے مانیسر پلانٹ میں واقع ہے۔ 46 ایکڑ پر پھیلا ہوا، ٹرمینل مکمل طور پر برقی کوریڈور سے لیس ہے جس میں چار مکمل لمبائی ریک ہینڈلنگ لائنیں اور ایک انجن سے بچنے والی لائن شامل ہے، جس کی کل ٹریک کی لمبائی 8.2 کلو میٹر ہے۔ یہ پٹلی ریلوے اسٹیشن سے 10 کلو میٹر وقف ریل لنک کے ذریعے جڑا ہوا ہے، جو ہریانہ آربیٹل ریل کوریڈور کا حصہ ہے، جسے 800 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا ہے، جس میں 684 کروڑ روپے ہریانہ ریل انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایچ آر آئی ڈی سی) اور باقی ماروتی سوزوکی کے ذریعے فنڈ کیے گئے ہیں۔ لاجسٹک کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا یہ ٹرمینل ہندوستان میں سب سے زیادہ لوڈنگ کی صلاحیتوں میں سے ایک ہے، جو سالانہ 4.5 لاکھ آٹو موبائل کو سنبھالنے کی اہلیت رکھتا ہے۔
- **شمال مشرق میں ٹرمینلز** - آسام میں موینار بند اور سنامارا گتی شکتی کارگو ٹرمینلز پہلے ہی کوئلے، کنٹینرز، غذائی اجناس، کھادوں، سیمنٹ، پٹرولیم مصنوعات، آٹو موبائل اور عام کارگو کے متنوع مرکب کو سنبھال کر شمال مشرق کے لیے رسد کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا

کرتے ہیں۔ نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے (این ایف آر) کے تحت تیار کردہ موائنار بینڈ، پٹرولیم اور تیل کی نقل و حرکت، خاص طور پر انڈین آئل (آئی او ایم بی) مصنوعات سے قریب سے وابستہ ہے، جبکہ سنامارا، جو این ایف آر کے تحت بھی تیار کیا گیا ہے، اپنے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) سائڈنگ کے ذریعے اناج اور کھادوں سے منسلک ہے۔ مل کر، یہ ملٹی ماڈل ہب علاقائی تجارت کو بڑھاتے ہیں، صنعتوں اور زرعی پروڈیوسروں کو وسیع تر منڈیوں سے جوڑتے ہیں، اور کارکردگی کو بہتر بنا کر اور مربوط ریل، سڑک اور آبی گزرگاہوں کی نقل و حمل کے ذریعے لاگت کو کم کر کے ہندوستان کے پی ایم گتی شکتی اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ اس بنیاد پر، پورے آسام میں چھ نئے کارگو ٹرمینلز زیر تعمیر ہیں، جن میں بیہاٹا تکمیل کے قریب ہے۔ پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کے تحت ریاست کے لاجسٹک نیٹ ورک کو مزید وسعت دینے، لاگت کو کم کرنے اور پورے شمال مشرق میں ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی کو گہرا کرنے کے لیے ہابی پور، جو گیکھو پا، کینڈوکونا، باسوگاؤں اور چاپاگاؤں میں آنے والی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

- **گجرات میں نئی سنجلی جی سی ٹی** : گجرات میں نیا سنجالی گتی شکتی کارگو ٹرمینل وہ پہلی سہولت ہے جو گتی شکتی پالیسی کے تحت نجی زمین پر ویسٹرن ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور کے ساتھ تعمیر کی گئی ہے۔ یہ جدید ٹرمینل بھارت کے لاجسٹکس میں تبدیلی کی ایک اہم پیش رفت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک اسٹریٹجک مال برداری مرکز کے طور پر ڈیزائن کیا گیا یہ ٹرمینل تیز رفتار اور زیادہ صلاحیت والے مال برداری کے عمل کو سہولت فراہم کرے گا، کثیر النوع رابطے کو فروغ دے گا، اور سبز، زیادہ مؤثر لاجسٹکس آپریشن کو آگے بڑھائے گا۔

مستقبل کا لائحہ عمل:

آئندہ کے لیے، جی سی ٹی پالیسی ایک عالمی معیار کے لاجسٹکس نیٹ ورک کا تصور پیش کرتی ہے جو ڈیجیٹل طور پر مربوط، صنعت کی ضروریات کے مطابق اور عالمی مقابلے کے قابل ہو۔ اہم ترجیحات میں شامل ہیں:

- ٹرمینل کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے نجی شراکت داری میں توسیع۔
- صنعت کی مانگ اور علاقائی ترقی کے نمونوں کی بنیاد پر نئے جی سی ٹی مقامات کی مسلسل شناخت۔
- گتی شکتی پلیٹ فارم کے ذریعے ڈیجیٹل انضمام کو مضبوط کرنا، ریئل ٹائم (حقیقی وقت میں) ٹریکنگ اور پیشن گوئی کے تجزیات کو فعال کرنا۔
- ہندوستان کو عالمی لاجسٹک مرکز کے طور پر قائم کرنے کا طویل مدتی وژن، جی ڈی پی کے حصے کے طور پر ایک ہندسوں کے لاجسٹک اخراجات کے حصول اور سبز نقل و حمل کے حل کے ذریعے پائیداری کو آگے بڑھانا۔

نتیجہ:

گتی شکتی کارگو ٹرمینلز بھارت کے لاجسٹکس شعبے کو جدید بنانے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ڈیجیٹل انضمام اور نجی شعبے کی شمولیت کے ساتھ ملا کر یہ طویل مدتی غیر مؤثر عوامل کو دور کرتے ہیں اور قومی اقتصادی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے نفاذ آگے بڑھتا ہے، جی سی ٹی بھارت کے لاجسٹکس منظرنامے کو بدلنے کے لیے تیار ہیں، جس سے یہ شعبہ مزید مؤثر، مسابقتی اور مستقبل کے لیے تیار ہو جائے گا۔

حوالہ جات:

وزارت ریلوے:

https://x.com/RailMinIndia/status/1991332583255478424
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU671_cWHwfg.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2967_ie0VNh.pdf?source=pqals
https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1814049&reg=3&lang=2
https://indianrailways.gov.in/railwayboard/uploads/directorate/traffic_comm/Freight_Marketing_2022/GCT%20-2022.pdf
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2136909&reg=3&lang=2
https://www.facebook.com/NRlyIndia/posts/sustainable-transport-boost-100th-rake-rolls-out-from-msil-manesarthis-achieveme/1269089571924456/
https://nfr.indianrailways.gov.in/view_detail.jsp?lang=0&dcd=2908&id=0,4,268
https://x.com/dfccil_india/status/1942872988933673181

پی ڈی ایف فائل کے لیے یہاں کلک کریں

Click here for pdf file

****

Infrastructure

Gati Shakti Multi-Modal Cargo Terminals (GCTs): Driving India’s Logistics Transformation

(Explainer ID: 156923)

ش ح۔ ش آ۔ م ذ

U-509